43485 - بچی کو چھوٹا اور عاری لباس پہنانا

سوال

نابالغ بچی کو چھوٹا اور تقریبا ننگا رکھنے والا لباس پہنانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

چھوٹے بچے اور بچی کے ستر کی حدود کے متعلق کتاب و سنت میں کوئی صریح دلیل نہیں ملتی، لیکن اکثر فقہاء کے ہاں یہ ہے کہ جب بچی شہوت کی حد کو پہنچ رہی ہو یعنی سلیم طبعیت والوں کے ہاں چاہت کی حد کو پہنچ جائے تو اس کا ستر بالغ بچی والا ستر ہی ہوگا، لیکن اگر وہ ابھی اشتہاء اور چاہت کی حد کو نہ پہنچی ہو تو پھر اس حد تك پہنچنے تك وہ پردہ کے بغیر رہ سکتی ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" چھوٹی بچی کے ستر کے متعلق حکم نہیں، اور نہ ہی اس پر واجب ہے کہ وہ اپنا چہرہ اور گردن اور ہاتھ اور پاؤں چھپائے، اور بچی پر یہ چیز لازم نہیں کرنی چاہیے، لیکن جب بچی اس حد کو پہنچ جائے جس میں مردوں کے دل اور شہوت اس کو چاہنے لگیں تو پھر فتنہ و فساد کو ختم کرنے کے لیے وہ پردہ کریگی، اور یہ چیز عورتوں کے مختلف ہونے کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے، کیونکہ بعض لڑکیاں ایسی ہوتی ہیں جن کی نشو و نما جلد ہوتی اور بعض اس کے برعکس ہوتی ہیں.

انہیں لباس پہنانے کے متعلق گزارش ہے کہ بچی کو تقریبا ننگا رکھنے والا لباس پہننے کی عادت مت ڈالیں، اہم بات تو یہ ہے کہ بچی کو بچپن سے ہی پردہ اور عفت و عصمت کی عادت ڈالی جائے، تا کہ اسے پردہ کرنے کی عادت پڑے.

اسی لیے اسلام نے بچوں کے لیے تمہیدی مرحلہ رکھا ہے کہ وہ اس میں نماز سیکھیں، اور وہ اچانك فرضیت کا سامنا نہ کر بیٹھیں؛ کیونکہ یہ عادت ڈالنے اور سیکھنے کا محتاج ہے.

اور بچی کو نو برس کی عمر میں سکھانا لازمی ہے، اور جو کچھ اس پر بلوغت کے بعد واجب ہوتا ہے وہ اس کو اس عمر میں سکھا دیا جائے.

یہ معقول بات نہیں کہ ستر کی حد اور اسے ترک کرنا وہ رات ہو جس میں وہ بالغ ہو رہی ہے اور عورتوں کی طرح اسے حیض آنے لگے تو پھر اسے پردہ کروایا جائے، یہ نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس سے قبل اسے سب کچھ بتایا جائے اور عادت ڈالی جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" میری رائے تو یہ ہے کہ انسان اپنی بیٹی کو چھوٹی عمر میں ہی یہ لباس مت پہنائے، کیونکہ جب وہ اس کی عادی ہو جائیگی تو پھر اس کے لیے یہ آسان ہو گا اور اسے ترک کرنا مشکل، لیکن اگر اسے بچپن سے ہی عفت و عصمت اور حشمت کی عادت ڈالی جائیگی تو وہ بڑی ہو کر بھی اس حالت پر باقی رہےگی.

میں اپنی مسلمان بہنوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ باہر سے درآمد شدہ دشمنان دین کا لباس ترک کر دیں، اور اپنی بیٹیوں کو شرم و حیاء والا باپرد لباس پہنائیں، کیونکہ حیاء ایمان کا حصہ ہے .. "

ماخوذ از: فتاوی الشیخ ابن عثیمین مجلۃ الدعوۃ (1709) سوال نمبر (35).

واللہ اعلم .